

بھلوال آڈیشن کا نصاب

سوال: کسی شخص، جگہ، چیز یا وقت کو منحوس جاننے کے بارے میں اسلام کیا کہتا ہے؟

جواب: کسی شخص، جگہ، چیز یا وقت کو منحوس جاننے کا اسلام میں کوئی تصور نہیں یہ محض وہی خیالات ہوتے ہیں۔ (بد شگونی، ص ۸)

سوال: کسی شخص کو منحوس قرار دینے کا کیا گناہ ہوتا ہے؟

جواب: کسی شخص کو منحوس قرار دینے میں اس کی سخت دل آزاری ہے اور اس سے تہمت دھرنے کا گناہ بھی ہوتا ہے اور یہ دونوں جہنم میں لیجانے والے کام ہیں۔ (بد شگونی، ص ۹)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بد فالی لینے والوں سے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بد فالی لینے والوں سے اپنی بیزاری کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا: یعنی جس نے بد شگونی لی اور جس کیلئے بد شگونی لی گئی وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی ہمارے طریقے پر نہیں ہے)۔ (بد شگونی، ص ۱۹)

سوال: وہ کون سی تین چیزیں ہیں جن کے سبب کوئی شخص بلند درجات تک نہیں پہنچ سکتا؟

جواب: تین چیزیں جس شخص میں ہوں وہ بلند درجات تک نہیں پہنچ سکتا (۱) جو اپنی اٹکل سے غیب کی خبر دے (یعنی آئندہ کی بات بتائے) یا (۲) فال کے تیروں سے اپنی قسمت معلوم کرے یا (۳) بد شگونی کے سبب اپنے سفر سے رک جائے۔ (بد شگونی، ص ۲۰)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مکان بدلنے سے متعلق بد شگونی کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: ایک شخص نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہم ایک مکان میں رہتے تھے، اس میں ہمارے اہل و عیال کثیر اور مال کثرت سے تھا پھر ہم نے مکان بدلا چنانچہ ہمارے مال اور اہل و عیال کم ہو گئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: چھوڑو! ایسا کہنا بری بات ہے۔ (بدشگونی، ص ۳۶)

سوال: قرآن مجید کا کوئی سا صفحہ کھول کر فال نکالنا کیسا ہے؟

جواب) بعض لوگ قرآن مجید کا کوئی بھی صفحہ کھول کر سب سے پہلی آیت کے ترجمے سے اپنے کام کے بارے میں خود ساختہ مفہوم اخذ کر کے فال نکالتے ہیں، اس طرح فال نکالنا ناجائز ہے۔ (بدشگونی، ص ۳۹)

سوال: فال کھولنا یا فال کھولنے پر اجرت لینے کا کیا حکم ہے؟

جواب) مفسر شہیر حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان علیہ الرحمۃ الحنان تفسیر نعیمی میں لکھتے ہیں: فال کھولنا یا فال کھولنے پر اجرت لینا یا دینا سب حرام ہے۔

(بدشگونی، ص ۴۳)

سوال: استخارہ کیلئے کیا شرط ہے؟

جواب) استخارہ کیلئے یہ بھی شرط ہے کہ وہ کام جائز ہونا جائز کاروبار وغیرہ کیلئے استخارہ نہیں کیا جائے گا۔ (بدشگونی، ص ۴۶)

سوال: استخارہ کروالینے کے بعد اس پر عمل نہ کیا تو کیا حکم ہے؟

جواب) استخارہ کا مطلب طلبِ خیر (یعنی بھلائی کا طلب کرنا) ہے چنانچہ استخارہ کر لینے کے بعد اس پر عمل کرنا بہتر ہے، ہاں! کسی سبب سے عمل نہ کیا تو گنہگار نہیں ہو گا۔ (بدشگونی، ص ۴۷)

سوال: صفر المظفر کی پہلی ہجری میں کن کی شادی خانہ آبادی ہوئی؟

جواب) صفر المظفر پہلی ہجری میں حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم اور خاتونِ جنت حضرت سیدتنا

فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی خانہ آبادی ہوئی۔ (بدشگونی، ص ۶۰)

سوال: مسلمانوں کو فتح خیبر کب نصیب ہوئی؟

جواب: صفر المظفر سات ہجری میں مسلمانوں کو فتح خیبر نصیب ہوئی۔ (بدشگونی، ص ۶۰)

سوال: صفر المظفر آٹھ ہجری میں کن صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اسلام قبول کیا؟

جواب: سیف اللہ حضرت سیدنا خالد بن ولید، حضرت سیدنا عمر بن عاص اور حضرت سیدنا عثمان بن طلحہ عبد رری رضی

اللہ تعالیٰ عنہم نے صفر المظفر آٹھ ہجری میں بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر اسلام قبول کیا۔ (بدشگونی، ص ۶۰)

سوال: مدائن کی فتح کس ہجری میں ہوئی؟

جواب: مدائن (جس میں کسریٰ کا محل تھا) کی فتح صفر المظفر سولہ ہجری ہی کے مہینے میں ہوئی۔ (بدشگونی، ص ۶۰)

سوال: چھینک سے متعلق اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب: اعلیٰ حضرت، مجدد دین و ملت شاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمن نے فرمایا: چھینک اچھی چیز ہے، اسے بد

شگونی جاننا مشرکین ہند کا ناپاک عقیدہ ہے۔ (بدشگونی، ص ۶۱)

سوال: بات کے وقت چھینک آنے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کیا فرماتے ہیں؟

جواب: حدیث میں ارشاد فرمایا: بات کے وقت چھینک عادل گواہ ہے۔ یعنی جو کچھ بیان کیا جاتا ہو جس کا صدق و کذب

(یعنی سچا اور جھوٹا ہونا) معلوم نہیں اور اس وقت کسی کو چھینک آئے تو وہ اس بات کے صدق (یعنی سچا ہونے) پر دلیل

ہے۔ (بدشگونی، ص ۶۱)

سوال: دعا کے وقت چھینک آنا کس کی علامت ہے؟

جواب: دعا کے وقت چھینک آنا دلیل قبول ہے۔

سوال: نماز میں چھینک آنے سے متعلق حدیث میں کیا آیا؟

جواب) چھینک محبوب چیز ہے مگر وہ کہ نماز میں آئے حدیث میں اسے شیطان کی طرف سے شمار فرمایا ہے۔ (بدشگونی، ص ۶۱)

سوال: سورج گہن اور چاند گہن کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب) سورج گہن کی نماز سنت مؤکدہ ہے اور چاند گہن کی مستحب۔ (بدشگونی، ص ۸۱)

سوال: سورج گہن کی نماز جماعت سے پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب) سورج گہن کی نماز جماعت سے پڑھنی مستحب ہے اور تنہا تنہا بھی ہو سکتی ہے۔ (بدشگونی، ص ۸۱)

سوال: سورج گہن کی نماز اگر جماعت سے پڑھی جائے تو اس کی کیا شرائط ہیں؟

جواب) جماعت سے پڑھی جائے تو خطبہ کے سوا تمام شرائط جمعہ اس کیلئے شرط ہیں، وہی شخص اس کی جماعت قائم کر

سکتا ہے جو جمعہ کی کر سکتا ہے، وہ نہ ہو تو تنہا تنہا پڑھیں، گھر میں یا مسجد میں۔ (بدشگونی، ص ۸۱)

سوال: حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ تین باتیں تمہارے لئے ناپسند رکھتا ہے۔ وہ تین باتیں کونسی ہیں؟

جواب) حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ تین باتیں تمہارے لئے ناپسند رکھتا ہے: فضول

بک بک اور سوال کی کثرت اور مال کی اضعاف (یعنی مال کو ضائع کرنا) (بدشگونی، ص ۸۵)

سوال: نظر بد سے بچنے کی تدبیر کرنا کس کی سنت ہے؟

جواب) نظر بد سے بچنے کی تدبیر کرنا سنت پیغمبر ہے۔

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کام کیلئے نکلتے تو وہ کون سی بات تھی جو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہ وسلم کو پسند تھی؟

جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کام کیلئے نکلتے تو یہ بات حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو پسند

تھی کہ یار اشد (اے ہدایت یافتہ)۔ یا نچ (اے کامیاب) سنیں۔ (بدشگونی، ص ۱۱۴)

سوال: کیا پرندوں اور جانوروں سے نیک فال لے سکتے ہیں؟

جواب: نیک فال صرف کسی اچھی بات، نیک شخص کی زیارت یا بابرکت ایام مثلاً ایام عید، پیر شریف وغیرہ سے لے سکتے ہیں پرندے اور جانوروں سے جس طرح براشگون لینا منع ہے اسی طرح نیک فال لینے کی بھی اجازت نہیں ہے۔ (بدشگونی، ص ۱۱۶)

سوال: یہود و نصاریٰ کو توریت ہم سے پہلے مل گئی اس کی کیا حکمت ہے؟

جواب: یہود و نصاریٰ کو توریت و انجیل ہم سے پہلے مل گئی، ہمیں قرآن بعد میں دیا گیا تاکہ قرآن ناسخ ہو وہ کتابیں منسوخ اور ان کے عیوب ہم کو معلوم ہوں اور اس امت کے عیوب پوشیدہ رہیں اس کے بعدیت میں بھی اللہ کی رحمت ہے۔ (مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص 584)

سوال: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ جمعہ میں ایک گھڑی ہے جسے بندہ مؤمن نہیں پاتا کہ اس میں اللہ عز و جل سے خیر مانگے مگر اللہ اسے وہ ضرور دیتا ہے بتائیں وہ گھڑی کونسی ہے؟

جواب: یعنی وہ ساعت قبولیت دعا کی ہے، رات میں روزانہ وہ ساعت آتی ہے مگر دنوں میں صرف جمعہ کے دن۔ یقیناً نہیں معلوم کہ وہ ساعت کب ہے۔ غالب یہ ہے کہ دو خطبوں کے درمیان یا مغرب سے کچھ پہلے۔ (مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص 587)

سوال: حضرت سلیمان علیہ السلام بعد وفات کتنا عرصہ نماز کی ہیئت پر لکڑی کے سہارے کھڑے رہے؟

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام بعد وفات چھ ماہ یا ایک سال نماز کی ہیئت پر لکڑی کے سہارے کھڑے رہے۔ (مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص 591)

سوال: جو سستی سے جمعہ ادا نہ کرے اس کیلئے کیا وعید ہے؟

جواب) جو سستی سے جمعہ ادا نہ کرے اس کے دل پر غفلت کی مہر لگ جائے گی جس کی وجہ سے ان کے دل گناہ پر دلیر ہوں گے اور نیکیوں میں سست۔ (مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص 600)

سوال: گناہ صغیرہ بار بار کرنے سے کون سا گناہ بن جاتا ہے؟

جواب) گناہ صغیرہ بار بار کرنے سے گناہ کبیرہ بن جاتا ہے۔ (مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص 601)

سوال: خطبہ جمعہ کے وقت خاموش رہنے کا کیا حکم ہے؟

جواب) خطبہ جمعہ کے وقت خاموش رہنا فرض ہے۔ (مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص 609)

سوال: خطبہ کے وقت نفل پڑھنا، بات کرنا یا کھانے پینے کا کیا حکم ہے؟

جواب) خطبہ کے وقت نفل پڑھنا، بات کرنا، کھانا پینا سب حرام ہے۔ (مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص 609)

سوال: جس تک خطبہ کی آواز نہ پہنچتی ہو اس کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب) جس تک خطبہ کی آواز نہ پہنچتی ہو وہ بھی خاموش رہے۔ (مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص 609)

سوال: مکہ معظمہ میں منبر پر خطبہ دینا کس کی سنت ہے؟

جواب) مکہ معظمہ میں منبر پر خطبہ سنت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔ مکہ مکرمہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور

خلفائے راشدین نے دروازہ کعبہ پر خطبہ پڑھا ہے۔ وہاں منبر امیر معاویہ کی ایجاد ہے جسے صحابہ نے بغیر اعتراض منظور

کیا۔ (مرآۃ المناجیح، باب الجمعہ، ص 639)

سوال: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے منبر کی کتنی سیڑھیاں تھیں؟

جواب) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے منبر کی تین سیڑھیاں تھیں اور آپ تیسری پر کھڑے ہوتے تھے، یہی

سنت ہے۔ (مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 639)

سوال: کون سے خطبہ کیلئے کھڑا ہونا سنت ہے؟

جواب: ہر خطبہ کے لیے کھڑا ہونا سنت ہے خواہ خطبہ جمعہ و عیدین ہو یا خطبہ وعظ یا خطبہ نکاح۔ (مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 641)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کتنے جمعہ ادا فرمائے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے قریباً پانچ سو جمعے پڑھے ہیں اس لیے کہ جمعہ بعد ہجرت شروع ہوا جس کے بعد دس سال آپ کی زندگی شریف رہی، اس عرصہ میں جمعے اتنے ہی ہوتے ہیں۔ (مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 641)

سوال: کونسی عید کھا کر جانا اور کونسی عید آکر کھانا سنت ہے؟

جواب: عید کے دن کھا کر جانا اور بقر عید کے دن آکر کھانا سنت ہے۔ (مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 666)

سوال: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتنے بکرے قربانی کرتے تھے اور کن کے کی طرف سے کرتے تھے؟

جواب: حضرت علی تین بکرے قربانی کرتے تھے دو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مطابق آپ کی حیات شریف کے اور ایک اپنی طرف سے۔

نوٹ: اس سے معلوم ہوا کہ بعد وفات مرحوم کی طرف سے قربانی دینا جائز ہے، ہاں اگر میت کی قربانی ہو تو اس کا سارا

گوشت خیرات کر دیا جائے اگر وارث اپنی جانب سے محض ثواب کے لیے میت کی طرف سے قربانی کرے تو خود بھی

کھائے اور فقراء و امیر سب کو کھلائے۔ (مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 688)

سوال: قربانی سنت و فطرت ہے اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے اعمال طیبہ کو سنت کہتے ہیں اور گزشتہ انبیاء کے طریقہ کو فطرت لہذا

قربانی سنت و فطرت ہے۔

(مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 701)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند ابراہیم کی ولادت مبارک کس ہجری کو ہوئی نیز آپ نے کتنی عمر پائی؟

جواب: حضرت ابراہیم ذی الحجہ 8ھ میں مدینہ پاک میں پیدا ہوئے، سولہ یا اٹھارہ مہینے زندہ رہے اور منگل کے دن دس ربیع الاول یا جمادی الاول 10ھ میں وفات پائی۔ (مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 710)

سوال: سجدہ شکر کسے کہتے ہیں؟

جواب: دینی یا دنیوی خوشی کی خبر سن کر سجدے میں گر جانا اسے سجدہ شکر کہا جاتا ہے۔ (مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 718)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کس کے قتل کی خبر سن کر سجدہ شکر ادا کیا؟

جواب: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو جہل کے قتل کی خبر سن کر سجدہ شکر ادا کیا۔ (مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 718)

سوال: رعد فرشتہ کا نام ہے اس کا کیا کام ہے؟

جواب: رعد اس فرشتہ کا نام ہے جو بادلوں پر مقرر ہے اور صاعقہ اس کا کوڑا ہے جس سے وہ بادلوں کو ہانکتا چلاتا ہے، کبھی اس کوڑے کی آواز سنی جاتی ہے۔

حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ رعد فرشتہ اس وقت تسبیح کرتا ہے، یہ آواز اس کی تسبیح کی ہوتی ہے، اس آواز پر سارے فرشتے تسبیح میں مشغول ہو جاتے ہیں، ہم کو بھی اس وقت سارے کام و کلام بند کر کے ذکر کرنا چاہیے۔ (مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 746)

سوال: وہ کون سے تین اوقات ہیں جن میں سلام کرنا سنت ہے؟

جواب) تین وقت سلام کرنا سنت ہے: گھر میں آنے کی اجازت چاہتے وقت، ملاقات کے وقت، رخصت کی وقت۔ (مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 750)

سوال: دنیا میں سب سے پہلے چھینک کس کو آئی؟

جواب) آدم علیہ السلام کو پیدا ہوتے ہی سب سے پہلے چھینک آئی۔ (مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 750)

سوال: وطن کی مٹی سے متعلق مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ اللہ القوی کیا فرماتے ہیں؟

جواب) مرقاۃ میں فرمایا کہ وطن کی خاک بھی شفا ہوتی ہے اگر کوئی مسافر اپنے وطن کی مٹی پر دیس لے جائے جس میں تھوڑی پینے کے گھڑے میں ڈال دیا کرے تو ان شاء اللہ وہاں کا پانی نقصان نہ دے گا۔ (مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 756)

سوال: معمولی بیماری میں بیمار پر سی کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب) معمولی بیماری میں بھی بیمار پر سی کرنا سنت ہے جیسے آنکھ یا کان یا ڈاڑھ کا درد کہ یہ اگرچہ خطرناک نہیں مگر بیماری تو ہیں۔ (مرآة المناجیح، باب الجمعة، ص 776)

سوال: اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ مباح کام سے متعلق کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

جواب) اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ہر مباح (یعنی ایسا جائز عمل جس کا کرنا نہ کرنا یکساں ہو) نیتِ حسن (یعنی اچھی نیت) سے مستحب ہو جاتا ہے۔ (حرص، 15)

سوال: اگر کوئی اپنی واہ واہ کیلئے خوشبو لگاتا ہے تو اس بارے میں امام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کا کیا فرمانِ عالی ہے؟

جواب) امام غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی کا فرمانِ عالی ہے: اس نیت سے خوشبو لگانا کہ لوگ واہ واہ کریں یا قیمتی خوشبو لگا کر لوگوں پر اپنی مالدار کی کا سکھ بٹھانے کی نیت ہو تو ان صورتوں میں خوشبو لگانے والا گنہگار ہو گا اور خوشبو روزِ قیامت

مردار سے بھی زیادہ بد بودار ہوگی۔ (حرص، 17)

سوال: خوشبو لگانے میں کون کونسی اچھی اچھی نیتیں کی جاسکتی ہیں؟

جواب: خوشبو لگانے میں اتباع سنت اور (مسجد میں جاتے ہوئے لگانے پر) تعظیم مسجد (کی نیت بھی کی جاسکتی ہے)، فرحتِ دماغ (یعنی دماغ کی تازگی) اور اپنے اسلامی بھائیوں سے ناپسندیدہ بودور کرنے کی نیتیں ہوں تو ہر نیت کا الگ ثواب ملے گا۔ (حرص، 17)

سوال: آخرت کی چیزوں میں حرص کرنے سے متعلق حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: "خیال رہے کہ دنیاوی چیزوں میں قناعت اور صبر اچھا ہے مگر آخرت کی چیزوں میں حرص اور بے صبری اعلیٰ ہے۔" (حرص، 19)

سوال: نیکی نہ چھوڑنے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمانِ عظمت نشان ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عظمت نشان ہے۔ "نیکی کی کسی بات کو حقیر نہ سمجھو چاہے وہ تمہارا اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملاقات کرنا ہو۔" (حرص، 21)

سوال: افضل العباداتِ حمزہ اس عبارت کا کیا ترجمہ ہے؟

جواب: یعنی افضل عبادت وہ ہے جس میں زحمت (تکلیف) زیادہ ہے۔ (حرص، 25)

سوال: گناہ اپنے ساتھ کتنی بری خصلتیں لے کر آتا ہے؟

جواب: امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: گناہ چاہے ایک ہو اپنے ساتھ دس بری خصلتیں لے کر آتا ہے۔ (حرص، 44)

سوال: ان دس بری خصلتوں میں سے پانچ بتائیں؟

(جواب) (1) جب بندہ گناہ کرتا ہے تو اللہ عز و جل کو غضب دلاتا ہے۔

(2) وہ (یعنی گناہ کرنے والا) ابلیس ملعون کو خوش کرتا ہے۔

(3) جنت سے دور ہو جاتا ہے۔

(4) جہنم کے قریب آ جاتا ہے۔

(5) اپنی سب سے پیاری چیز یعنی اپنی جان کو تکلیف دیتا ہے۔

(6) اپنے باطن کو ناپاک کر بیٹھتا ہے۔

(7) اعمال لکھنے والے فرشتوں یعنی کراماتین کو ایذا دیتا ہے۔

(8) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو قبر انور میں رنجیدہ کر دیتا ہے۔

(9) زمین و آسمان اور تمام مخلوق کو اپنی نافرمانی پر گواہ بنالیتا ہے۔

(10) تمام انسانوں سے خیانت اور رب العلمین عز و جل کی نافرمانی کرتا ہے۔

سوال: جس نے مالِ حرام کو اپنا ذاتی مال تصور کر کے برضاء و رغبت ثواب کی نیت سے خیرات کیا اس شخص کے بارے میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟

(جواب) مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمن کے فرمانِ عالیشان کا خلاصہ ہے: جس نے مالِ حرام کو اپنا ذاتی مال تصور کر کے برضاء و رغبت ثواب کی نیت سے خیرات کیا اس کو ہرگز ثواب نہیں ملے گا بلکہ اس کی بعض صورتوں کو فقہائے کرام رحمہم اللہ السلام نے کفر قرار دیا ہے۔ (حرص، 127)

سوال: قرآن پڑھتے وقت اعوذ باللہ پڑھنا کس کا حکم ہے؟

(جواب) قرآن پڑھتے وقت اعوذ باللہ پڑھنا حکم الہی ہے۔ (تفسیر نعیمی، 24)

سوال: تلاوت سے پیشتر اعوذ باللہ کیوں پڑھتے ہیں؟

جواب) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم و صحابہ کرام علیہم الرضوان اور ساری امت ہمیشہ اس پر عمل کرتی رہی معلوم ہوا کہ یہ پڑھنا سنت ہے۔ (تفسیر نعیمی، 24)

سوال: وہ کونسا پہلا کلمہ ہے جو انسان کے منہ سے نکلا؟

جواب) حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا ہوتے ہی چھینک آئی آپ نے فرمایا: الحمد للہ رب العلمین۔ معلوم ہوا کہ یہ پہلا کلمہ ہے جو حضرت انسان کے منہ سے نکلا۔ (تفسیر نعیمی، 43)

سوال: چھینک آنے کے بعد حمد کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب) چھینک آنے کے بعد حمد کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ (تفسیر نعیمی، 46)

سوال: باپ کا درجہ دینی استاذ اور مرشد کے مقابلے میں کتنا ہے؟

جواب) باپ کا درجہ دینی استاذ اور مرشد سے کم ہے۔ (تفسیر نعیمی، 49)

سوال: جہنم کی گہرائی کا کیا حال ہے؟

جواب) جہنم کی گہرائی کا یہ حال ہے کہ اگر ایک پتھر اس کے کنارے سے پھینکا جائے تو ستر سال میں اس کی تہ تک پہنچے۔ (تفسیر نعیمی، 50)

سوال: حضرت علی اصغر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب) سیدہ شہر بانور رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سوال: امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی نسبت کیا ارشاد ہوتا ہے؟

جواب) امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی نسبت ارشاد ہوتا ہے: "ہمارے یہ دونوں بیٹے جو انانِ جنت کے سردار ہیں۔" اور فرمایا جاتا ہے: "ان کا دوست ہمارا دوست، ان کا دشمن ہمارا دشمن ہے۔"

سوال: امام غزالی علیہ الرحمۃ نے اپنی تصنیف احیاء العلوم میں علم مکاشفہ و علم معاملہ کی کیا تعریف بیان فرمائی؟

(جواب) علم مکاشفہ: سے مراد وہ علم ہے جس میں صرف معلومات کا پتہ چلتا ہے اور علم معاملہ: سے مراد وہ علم ہے جس میں معلومات جاننے کیساتھ ساتھ ان پر عمل بھی کیا جاتا ہے۔ (احیاء العلوم، ج 1، ص 40)

سوال: احیاء العلوم کا موضوع کونسا علم ہے؟

(جواب) اس کتاب کا مقصود صرف علم معاملہ ہے علم مکاشفہ اس کا موضوع نہیں۔ (احیاء العلوم، ج 1، ص 40)

سوال: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے، "جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی۔۔۔ مکمل کیجئے۔"

(جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے، "جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہو گا۔" (فیضانِ سنت، ص 645)

سوال: "کارِ پا کاں را قیاس از خود مگیر" اس عبارت کا کیا ترجمہ ہے؟

(جواب) پاک ہستیوں کے کاموں کو اپنے جیسے کام مت سمجھو۔ (فیضانِ سنت، ص 653)

سوال: روزانہ کتنی بار کھانا سنت ہے؟

(جواب) روزانہ ایک مرتبہ کھانا سنت ہے۔ (فیضانِ سنت، ص 655)

سوال: حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فرمان کے مطابق سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وصال ظاہری کے بعد سب سے پہلی بدعت کونسی پیدا ہوئی؟

(جواب) حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے وصال ظاہری کے بعد سب سے پہلی بدعت، پیٹ بھر کر کھانے کی پیدا ہوئی جب لوگوں کے پیٹ بھر جاتے ہیں تو ان کے نفس دنیا کی طرف سرکش ہو جاتے ہیں۔" (اس قول میں بدعتِ مباحہ یعنی جائز بدعت مراد ہے)۔ (فیضانِ سنت، ص 657)

(657)

سوال: کھانے کے اول آخر نمک (یا نمکین) کھانے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: کھانے کے اول آخر نمک (یا نمکین) کھانے سے الحمد للہ عز وجل ستر بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ (فیضانِ سنت، ص 659)

سوال: دن میں ایک بار کھانا کس کا طریقہ ہے؟

جواب: حضرت سیدنا سہل بن عبد اللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کسی نے استفسار کیا، دن میں ایک بار کھانا کیسا ہے؟ فرمایا، یہ صدیقین (جو اولیائے کرام کی سب سے افضل قسم ہے ان) کا کھانا ہے۔ (فیضانِ سنت، ص 661)

سوال: دن میں دو بار کھانا کس کا طریقہ ہے؟

جواب: عرض کیا، دن میں دو بار کھانا کیسا ہے؟ فرمایا، یہ مؤمنین کا کھانا ہے۔ (فیضانِ سنت، ص 661)

سوال: حرام لقمے کی نحوست کیا ہے؟

جواب: منقول ہے، "انسان کے پیٹ میں جب حرام کا لقمہ پڑتا ہے، زمین و آسمان کا ہر فرشتہ اُس پر اُس وقت تک لعنت کرتا ہے جب تک کہ وہ حرام لقمہ اُس کے پیٹ میں رہے اور اگر اسی حالت میں مر گیا تو اس کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔ سوال: وہ کون سے بزرگ ہیں جنہوں نے یہ وصیت کی تھی کہ میں جب مر جاؤں تو میرے جنازے پر شکر و بادل لٹانا؟ جواب: حضرت سیدنا ابوطالبؓ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

نوٹ: جنازہ پر شکر و بادل لٹائے گئے: بوقتِ وفات کسی نے حضرت سیدنا ابوطالبؓ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمتِ سراپا عظمت میں عرض کیا، حضور مجھے کچھ وصیت فرمائیے، فرمایا، اگر میرا خاتمہ بالخیر ہو جائے تو میرے جنازہ پر بادل و شکر لٹانا، عرض کیا، مجھے کیسے پتا چلے گا؟ فرمایا، میرے پاس بیٹھے رہو اور اپنا ہاتھ میرے ہاتھ میں دیدو۔ اگر میں نے تمہارا ہاتھ بقوتِ دبالیا تو سمجھ لینا میرا خاتمہ ایمان پر ہوا ہے۔ چنانچہ ہاتھ میں ہاتھ دیدیا۔ جب وقتِ رخصت قریب آیا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُس کا ہاتھ زور سے دبالیا اور روحِ قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ جب جنازہ مبارک اٹھایا

گیا تو اس پر شکر و بادام لٹائے گئے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا یوم عرس جمادی الآخرہ ۳۸۶ھ ہے۔ بغداد معلیٰ میں "مقبرہ مالکیہ" میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مزار فائض الانوار زیارت گاہ خواص و عوام ہے۔

عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے

محبوب کی گلیوں سے ذرا گھوم کے نکلے

سوال: بسم اللہ کہ کرو وضو کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: جس نے بسم اللہ کہ کرو وضو کیا اس کا سر سے پاؤں تک سارا جسم پاک ہو گیا۔ (نماز کے احکام، ص 5)

سوال: با وضو سونے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حدیث پاک میں ہے کہ "با وضو سونے والا روزہ رکھ کر عبادت کرنے والے کی طرح ہے۔" (نماز کے احکام

، ص 5)

سوال: با وضو مرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: "بیٹا! اگر تم ہمیشہ

با وضو رہنے کی استطاعت رکھو تو ایسا ہی کرو کیونکہ ملک الموت جس بندے کی روح حالت وضو میں قبض کرتا ہے اس

کیلئے شہادت لکھ دی جاتی ہے۔" (نماز کے احکام، ص 5)

سوال: ہمیشہ با وضو رہنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں، ہمیشہ با وضو رہنا مستحب ہے۔ (نماز

کے احکام، ص 6)

سوال: مصیبت سے حفاظت کا نسخہ کیا ہے؟

جواب: اللہ عز و جل نے حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام سے فرمایا، "اے موسیٰ! اگر بے وضو

ہونے کی صورت میں تجھے کوئی مصیبت پہنچے تو خود اپنے آپ کو ملامت کرنا۔" (نماز کے احکام، ص 6)

سوال: ٹیسٹ کیلئے خون نکالنے سے کیا وضو ٹوٹ جائے گا؟

جواب) سرنج کے ذریعے ٹیسٹ کرنے کیلئے خون نکالنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ یہ بہنے کی مقدار میں ہوتا ہے۔ (نماز کے احکام، ص 26)

سوال 227: دکھتی آنکھ سے جو آنسو نکلے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب) آنکھ کی بیماری کے سبب جو آنسو بہا وہ ناپاک ہے اور وضو بھی توڑ دے گا۔ (نماز کے احکام، ص 27)

سوال: قے سے کب وضو ٹوٹتا ہے؟

جواب) منہ بھر قے کھانے، پانی یا صفر (یعنی پیلے رنگ کا کڑوا پانی) کی وضو توڑ دیتی ہے۔ (نماز کے احکام، ص 29)

سوال: ہنسنے سے وضو کب ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب) رکوع و سجود والی نماز میں بالغ نے قہقہہ لگا دیا یعنی اتنی آواز سے ہنسا کہ آس پاس والوں نے سنا تو وضو بھی گیا اور نماز بھی گئی۔ (نماز کے احکام، ص 29)

سوال: ہنسنے سے کب وضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب) اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ صرف خود سنا تو نماز گئی وضو باقی ہے۔ (نماز کے احکام، ص 29)

سوال: وہ کون سی صورت ہے کہ بالغ نے نماز میں قہقہہ لگایا لیکن پھر بھی وضو باقی ہے؟

جواب) بالغ نے نماز جنازہ میں قہقہہ لگایا تو نماز ٹوٹ گئی وضو باقی ہے۔ (نماز کے احکام، ص 29)

سوال: نماز کے علاوہ قہقہہ لگانے سے وضو کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب) نماز کے علاوہ قہقہہ لگانے سے وضو نہیں جاتا مگر دوبارہ کر لینا مستحب ہے۔ (نماز کے احکام، ص 30)

سوال: ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے کتنی بار قہقہہ ثابت ہے؟

جواب) ہمارے بیٹھے بیٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی بھی قہقہہ نہیں لگایا۔ (نماز کے احکام، ص 30)
سوال: التَّبَسُّمُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَالْقَهْقِيَّةُ مِنَ الشَّيْطَانِ۔ اس کا کیا معنی ہے؟

جواب)، مسکراتا اللہ عز و جل کی طرف سے ہے اور قہقہہ شیطان کی طرف سے ہے۔ (نماز کے احکام، ص 30)
سوال: وضو میں شک کا کیا حکم ہے؟

جواب) با وضو شخص کو شک آنے لگا کہ پتا نہیں وضو ہے یا نہیں، ایسی صورت میں وہ شخص با وضو ہے کیونکہ صرف شک سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

(نماز کے احکام، ص 33)

سوال: وسوسے کی صورت میں احتیاطاً وضو کرنا کیسا ہے؟

جواب) وسوسے کی صورت میں احتیاطاً وضو کرنا احتیاط نہیں اتباع شیطان ہے۔ (نماز کے احکام، ص 33)

سوال: وضو کے بعد یاد آیا کہ کوئی عضو دھونے سے رہ گیا ہے مگر یہ یاد نہیں کہ کون سا توبہ کیا کرے؟

جواب) یہ یاد ہے کہ کوئی عضو دھونے سے رہ گیا ہے مگر یہ یاد نہیں کہ کون سا عضو تھا تو بایاں (یعنی الٹا) پاؤں دھو لیجئے۔

(نماز کے احکام، ص 33)

سوال: اگر جسم سے کتا چھو جائے تو کپڑے کا کیا حکم ہے؟

جواب) کتا جسم سے چھو جانے سے کپڑے ناپاک نہیں ہوتے چاہے کتے کا جسم تر ہو۔ (نماز کے احکام، ص 33)

سوال: کتے کا لعاب کا کیا حکم ہے؟

جواب) کتے کا لعاب ناپاک ہے۔ (نماز کے احکام، ص 34)

سوال: بیسن پر کھڑے کھڑے وضو کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب) بیسن پر کھڑے کھڑے وضو کرنا خلاف مستحب ہے۔ (نماز کے احکام، ص 38)

سوال: ایک ماہر نفسیات ڈاکٹر کے مطابق نفسیاتی امراض کا بہترین علاج کیا ہے؟

جواب) ایک مسلمان ماہر نفسیات ڈاکٹر کا قول ہے "نفسیاتی امراض کا بہترین علاج وضو ہے۔" (نماز کے احکام

، ص 69)

سوال: کس طرح وضو کرنا فالج کے مرض سے بچاؤ ثابت ہو سکتا ہے؟

جواب) وضو میں پہلے ہاتھ دھونے پھر کلی کرنے پھر ناک میں پانی ڈالنے پھر چہرہ اور دیگر اعضاء دھونے کی ترتیب فالج کی روک تھام کیلئے مفید ہے۔

(نماز کے احکام، ص 70)

سوال: مسواک کے چند فوائد بتائیں؟

جواب) مسواک سے قوتِ حافظہ بڑھتی، دردِ سر دور ہوتا اور سر کی رگوں کو سکون ملتا ہے، اس سے بلغم دور، نظر تیز، معدہ درست اور کھانا ہضم ہوتا ہے، عقل بڑھتی، بچوں کی پیدائش میں اضافہ ہوتا، بڑھاپا دیر میں آتا اور پیٹھ مضبوط ہوتی ہے۔ (نماز کے احکام، ص 72)

سوال: مسواک کی موٹائی اور لمبائی کتنی ہونی چاہئے؟

جواب) مسواک کی موٹائی چھنگلیاں یعنی چھوٹی انگلی کے برابر ہو اور لمبائی ایک بالشت سے زیادہ نہ ہو۔ (نماز کے احکام، ص 75)

سوال: وضو کا بچا ہوا پانی پینا کیا ہے؟

جواب) کسی برتن یا لوٹے سے وضو کیا ہو تو اس کا بچا ہوا پانی قبلہ رو کھڑے ہو کر پینا مستحب ہے۔ (نماز کے احکام، ص 87)

سوال: اس شخص کیلئے کیا ہے کہ جو کسی عورت سے اس کی عزت کی وجہ سے نکاح کرے؟

جواب) حدیث میں ہے کہ: جو کسی عورت سے بوجہ اس کی عزت کے نکاح کرے، اللہ (عز و جل) اس کی ذلت میں

زیادتی کرے گا۔ (بہار شریعت، ج 7، ص 6)

سوال: اس شخص کیلئے کیا ہے کہ جو کسی عورت سے اس کے مال کی وجہ سے نکاح کرے؟

جواب: حدیث میں ہے کہ: جو کسی عورت سے اس کے مال کے سبب نکاح کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی محتاجی ہی

بڑھائے گا۔ (بہار شریعت، ج 7، ص 6)

سوال: بچہ کو کتنے سال تک دودھ پلانے کی اجازت ہے؟

سوال: باپ کی قسم کھانے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمان ہے؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ تم کو باپ کی قسم کھانے سے منع کرتا ہے، جو

شخص قسم کھائے تو اللہ (عز و جل) کی قسم کھائے یا چپ رہے۔ (بہار شریعت، ج 9، ص 296)

وضاحت: مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ الغنی اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی غیر خدا کی قسم کھانے سے

منع فرمایا گیا۔ چونکہ اہل عرب عموماً باپ دادوں کی قسم کھاتے تھے اس لئے اسی کا ذکر ہوا۔ (قسم کے بارے میں مدنی

پھول، ص 27)

سوال: بات بات پر قسم کھانے سے متعلق مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ اللہ القوی کیا فرماتے ہیں؟

جواب: قسم کھانا جائز ہے مگر جہاں تک ہو سکتی بہتر ہے اور بات بات پر قسم کھانی نہ چاہیے اور بعض لوگوں نے قسم کو

قصد و بے قصد زبان سے جاری ہوتی ہے اور اس کا بھی خیال نہیں رکھتے کہ بات سچی ہے یا تکیہ کلام بنا رکھا ہے کہ

جھوٹی یہ سخت معیوب ہے۔ (بہار شریعت، ج 9، ص 298)

سوال: قسم کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: قسم کی تین قسمیں ہیں: (1) غموس (2) لغو (3) منعقدہ (بہار شریعت، ج 9، ص 298)

سوال: یمین لغو کسے کہتے ہیں؟

جواب: لغو یہ ہے کہ کسی گزرے ہوئے یا موجودہ امر (یعنی معاملے) پر اپنے خیال میں (یعنی غلط فہمی کی وجہ سے) صحیح

جان کر قسم کھائے

اور درحقیقت وہ بات اس کے خلاف (یعنی الٹ) ہو۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 3)

سوال: یمین لغو کی مثال بتائیں۔

مثلاً کسی نے قسم کھائی: اللہ عزوجل کی قسم زید گھر پر نہیں ہے اور اس کی معلومات میں یہی تھا کہ زید گھر پر نہیں ہے

اور اس نے اپنے گمان میں سچی قسم

کھائی تھی مگر حقیقت میں زید گھر پر تھا تو یہ قسم لغو کہلائے گی۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 3)

سوال: یمین لغو کا حکم بتائیں؟

جواب: یمین لغو معاف ہے اور اس پر کفارہ نہیں۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 3)

سوال: یمین غموس کسے کہتے ہیں؟

جواب: غموس یہ ہے کہ کسی گزرے ہوئے یا موجودہ امر (یعنی معاملے) پر دانستہ (یعنی جان بوجھ کر) جھوٹی قسم

کھائے۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 3)

سوال: یمین غموس کی مثال بتائیں۔

جواب: مثلاً کسی نے قسم کھائی: "اللہ عزوجل کی قسم! زید گھر پر ہے" اور وہ جانتا ہے کہ حقیقت میں زید گھر پر نہیں ہے

تو یہ قسم غموس کہلائے گی۔

سوال: یمین غموس کا حکم بتائیں؟

جواب: یمین غموس کھانے والا سخت گنہگار ہوا، استغفار و توبہ فرض ہے مگر کفارہ لازم نہیں۔ (قسم کے بارے میں مدنی

پھول، ص 3)

سوال: یمین منعقدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب) یمین منعقدہ یہ ہے کہ آئندہ کیلئے قسم کھائی۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 3)
سوال: یمین منعقدہ کی مثال بتائیں۔

جواب) مثلاً یوں کہا: "رب عزوجل کی قسم!" میں کل تمہارے گھر ضرور آؤں گا۔ مگر دوسرے دن نہ آیا تو قسم ٹوٹ گئی۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 3)

سوال: یمین منعقدہ کا حکم بتائیں؟

جواب) اسے کفارہ دینا پڑے گا اور بعض صورتوں میں گنہگار بھی ہو گا۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 3)

سوال: جھوٹی قسم کھانے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمان ہے؟

جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے: "اللہ عزوجل کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی جان کو قتل کرنا اور جھوٹی قسم کھانا کبیرہ گناہ ہیں۔" (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 4)

سوال: سب سے پہلے جھوٹی قسم کس نے کھائی؟

جواب) پہلا جھوٹی قسم کھانے والا ابلیس ہی ہے۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 6)

سوال: کسی کا حق مارنے کیلئے جھوٹی قسم کھانے والے سے متعلق نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمان ہے؟

جواب) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عظیم ہے: جو قسم کھا کر کسی مسلمان کا حق مار لے اللہ عزوجل اس کیلئے جہنم واجب کر دیتا

اور اس پر جنت حرام فرما دیتا ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم! اگرچہ وہ تھوڑی سی چیز ہی ہو؟ ارشاد فرمایا:

"اگرچہ پیلو کی شاخ ہی ہو۔" نوٹ: پیلو ایک درخت ہے جس کی شاخ اور جڑ سے مسواک بناتے ہیں۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 6)

سوال: جو کسی کی بالشت بھر زمین ناحق طور پر لے تو اس بارے میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا کیا فرمانِ عبرت نشان ہے؟

جواب: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: "جو کسی کی بالشت بھر زمین ناحق طور پر لے گا تو اسے قیامت کے روز سات

زمینوں کا طوق (یعنی ہار) پہنایا جائے گا۔" (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 7)

سوال: غلطی سے قسم کھالی تو کیا اس پر بھی کفارہ ہوگا؟

جواب: غلطی سے قسم کھا بیٹھا مثلاً کہنا چاہتا تھا کہ پانی لاؤ یا پانی پیوں گا اور زبان سے نکل گیا کہ "خدا کی قسم پانی نہیں پیوں گا" تو یہ بھی قسم

ہے اگر توڑے گا کفارہ دینا ہوگا۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 20)

کرنے سے کفارہ لازم نہیں۔ (قسم کے بارے میں مدنی پھول، ص 24)

کلام کا نصاب

۱۳۰

حدائق بخشش (حصہ اول)

پُل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو

پُل سے اُتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو
 جبریل پر بچھائیں تو پر کو خبر نہ ہو
 کانٹا مرے جگر سے غمِ رُوزگار کا
 یوں کھینچ لیجیے کہ جگر کو خبر نہ ہو
 فریاد اُمّتی جو کرے حالِ زار میں
 ممکن نہیں کہ خیرِ بشر کو خبر نہ ہو
 کہتی تھی یہ بُراق سے اُس کی سبک رَوی
 یوں جانیے کہ گردِ سفر کو خبر نہ ہو
 فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردارِ دو جہاں
 اے مُرتضیٰ! عتیق و عمر کو خبر نہ ہو
 ایسا گُما دے اُن کی وِلا میں خدا ہمیں
 دُھونڈھا کرے پر اپنی خبر کو خبر نہ ہو

130

پیش کش: مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

آ دل! حرم کو روکنے والوں سے چھپ کے آج
 یوں اٹھ چلیں کہ پہلو و بر کو خبر نہ ہو
 طیر حرم ہیں یہ کہیں رشتہ پیا نہ ہوں
 یوں دیکھیے کہ تارِ نظر کو خبر نہ ہو
 اے خارِ طیبہ! دیکھ کہ دامن نہ بھیگ جائے
 یوں دل میں آ کہ دیدہ تر کو خبر نہ ہو
 اے شوقِ دل! یہ سجدہ گر اُن کو روا نہیں
 اچھا! وہ سجدہ کیجے کہ سر کو خبر نہ ہو
 اُن کے سوا رضا کوئی حامی نہیں جہاں
 گزرا کرے پسر پہ پدر کو خبر نہ ہو
 ❀❀❀❀❀

یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو

یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
 جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو
 یا الہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
 شادی دیدارِ حُسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو
 یا الہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
 اُن کے پیارے منہ کی صبحِ جانِ نِزاکا ساتھ ہو
 یا الہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گِیر
 اَمَن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
 یا الہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
 صاحبِ کوثر شہِ جُود و عطا کا ساتھ ہو
 یا الہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
 سید بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو
 یا الہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
 دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یا الہی نامہ اعمال جب گھٹنے لگیں
 عیب پوشِ خلق ستارِ خطا کا ساتھ ہو
 یا الہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں
 اُن تبسم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو
 یا الہی جب حسابِ خندہ بجا رُلانے
 چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجے کا ساتھ ہو
 یا الہی رنگِ لائیں جب مری بے باکیاں
 اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
 یا الہی جب چلوں تاریک راہِ پلِ صراط
 آفتابِ ہاشمی نورِ الہدیٰ کا ساتھ ہو
 یا الہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
 رَبِّ سَلِّمْ کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو
 یا الہی جو دُعاے نیک میں تجھ سے کروں
 قدسیوں کے لب سے آ میں رَبَّنَا کا ساتھ ہو
 یا الہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اٹھائے
 دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

❀❀❀❀❀

کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ

کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ

قرض لیتی ہے گنہ پرہیز گاری واہ واہ

خامہ قدرت کا حُسن دست کاری واہ واہ

کیا ہی تصویر اپنے پیارے کی سنواری واہ واہ

اشک شب بھر انتظارِ عفو اُمت میں بہیں

میں فدا چاند اور یوں اختر شماری واہ واہ

اُنگلیاں ہیں فیض پر ٹوٹے ہیں پیاسے جھوم کر

ندیاں پنجابِ رحمت کی ہیں جاری واہ واہ

نور کی خیرات لینے دوڑتے ہیں مہر و ماہ

اُٹھتی ہے کس شان سے گردِ سواری واہ واہ

نیم جلوے کی نہ تاب آئے قمر ساں تو سہی

مہر اور ان تلووں کی آئینہ داری واہ واہ

نفس یہ کیا ظلم ہے جب دیکھو تازہ جرم ہے

ناتواں کے سر پر اتنا بوجھ بھاری واہ واہ

مجرموں کو ڈھونڈتی پھرتی ہے رحمت کی نگاہ
 طالعِ برگشتہ تیری سازگاری واہ واہ
 عرض بیگی ہے شفاعتِ عفو کی سرکار میں
 چھنٹ رہی ہے مجرموں کی فرد ساری واہ واہ
 کیا مہینہ سے صبا آئی کہ پھولوں میں ہے آج
 کچھ نئی بو بھینی بھینی پیاری پیاری واہ واہ
 خود رہے پردے میں اور آئینہ عکسِ خاص کا
 بھیج کر آنجانوں سے کی راہ داری واہ واہ
 اس طرف روضہ کا نور اُس سمت منبر کی بہار
 بیچ میں جنت کی پیاری پیاری کیاری واہ واہ
 صدقے اس انعام کے قربان اس اکرام کے
 ہو رہی ہے دونوں عالم میں تمہاری ”واہ واہ“
 پارہ دل بھی نہ نکلا دل سے تحفے میں رضا
 اُن سگانِ کو سے اتنی جان پیاری واہ واہ



پیشِ حقِ مژدہ شفاعت کا سُناتے جائیں گے

پیشِ حقِ مژدہ شفاعت کا سُناتے جائیں گے
 آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے
 دل نکل جانے کی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ
 ہم سے پیاسوں کے لیے دریا بہاتے جائیں گے
 گشتگانِ گریِ محشر کو وہ جانِ مسیح
 آج دامن کی ہوا دے کر چلاتے جائیں گے
 گلِ کھلے گا آج یہ اُن کی نسیمِ فیض سے
 خون روتے آئیں گے ہم مسکراتے جائیں گے
 ہاں چلو حسرت زدو سُننتے ہیں وہ دن آج ہے
 تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے
 آج عیدِ عاشقاں ہے گر خدا چاہے کہ وہ
 ابروئے پیوستہ کا عالم دکھاتے جائیں گے

کچھ خبر بھی ہے فقیر و آج وہ دن ہے کہ وہ
 نعمتِ خدا اپنے صدقے میں لٹاتے جائیں گے
 خاک اُفتادو بس اُن کے آنے کی دیر ہے
 خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اُٹھاتے جائیں گے
 وسعتیں دی ہیں خدا نے دامنِ محبوب کو
 جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے
 لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
 خرمنِ عصیاں پر اب بجلی گراتے جائیں گے
 آنکھ کھولو غمزدو دیکھو وہ گریاں آئے ہیں
 لوحِ دل سے نقشِ غم کو اب مٹاتے جائیں گے
 سوختہ جانوں پہ وہ پُر جوشِ رحمت آئے ہیں
 آبِ کوثر سے لگی دل کی بجھاتے جائیں گے

آفتاب اُن کا ہی چمکے گا جب اوروں کے چراغ
 صرصرِ جوشِ بلا سے جھلملاتے جائیں گے
 پائے گوباں پُل سے گزریں گے تری آواز پر
 رَبِّ سَلِّمْ کی صدا پر وجد لاتے جائیں گے
 سرورِ دیں لیجے اپنے ناتوانوں کی خبر
 نفس و شیطاں سید اکب تک دباتے جائیں گے
 حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائشِ مولیٰ کی دھوم
 مثلِ فارسِ نجد کے قلعے گراتے جائیں گے
 خاک ہو جائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضا
 دم میں جب تک دم ہے ذکر اُن کا سُناتے جائیں گے



۱۵۵

کاش! دشتِ طیبہ میں میں بھٹک کے مر جاتا

کاش! دشتِ طیبہ میں، میں بھٹک کے مر جاتا
پھر بقیعِ غرقہ میں دفن کوئی کر جاتا

کاش! جانبِ طیبہ آہ! یوں اگر جاتا
چاک چاک میں لیکر سینہ و جگر جاتا
کاش! گنبدِ خضرا پر نگاہ پڑتے ہی
کھا کے غش میں گر جاتا پھر تڑپ کے مر جاتا

زابدینِ دنیا بھی رشک کرتے عاصی پر
مصطفیٰ کے قدموں میں دفن ہو اگر جاتا

یانی رَحمت یہ میرے دل کی حسرت ہے
خاک بن کے طیبہ کی کاش! میں بکھر جاتا

کاش! ایسا مل جاتا عشق نام سنتے ہی
آنکھ بھی اُمند آتی دل بھی غم سے بھر جاتا

155

۱۵۶

دل سے الفتِ دنیا بالیقین نکل جاتی
خاران کے صحرا کا دل میں گر اُتر جاتا
جذبہ غزالی دو وُلّو لہ بلالی دو
کاش مُرشدی جیسا مل تپاں جگر جاتا
زائرِ مدینہ تُو چل رہا ہے ہنس ہنس کر
کاش! لے کے مُضطرّ قلب اور چشم تر جاتا
بے دھڑک مدینے میں داخلہ ہوا تیرا
کاش! پاؤں کے بدلے سر کے بل اگر جاتا
روتے روتے مر جاتا وقتِ رخصتِ طیبہ
کاش! میں مدینے سے لوٹ کر نہ گھر جاتا
کاش! فرقتِ طیبہ سے میں رہتا رنجیدہ
ہر خوشی کا لمحہ بھی روتے ہی گزر جاتا

156

۱۵۷

کام میرا بن جاتا جو تری نظر ہوتی
میرا ڈوبا بیڑا بھی یابی اُبھر جاتا
لازمی ہے ہر صورت چھوڑنا گناہوں کا
بھائی موت سے پہلے کاش! تُو سدھر جاتا
غیر کے تُو فیشن کو چھوڑ دے مرے بھائی
اُن کی سُنّتیں اپنا کیوں ہے در بدر جاتا
بے عدد غلام آقا خُلد جا رہے ہیں کاش!
میں بھی ساتھ ان کے یا شاہِ بحر و بر جاتا
یا خدا! مبلغ میں سُنّتوں کا ہوتا کاش!
تیرے دین کی خدمت کچھ جہاں میں کر جاتا
اُن کا آگیا عطار اُن کا آگیا عطار
شور تھا یہ ہر جانب حشر میں جدھر جاتا

157

۲۹۳

جو مدینے کے تصوّر میں جیا کرتے ہیں

جو مدینے کے تصوّر میں جیا کرتے ہیں
ہر جگہ لطف مدینے کا لیا کرتے ہیں
عشق سرور میں جو ہستی کو فنا کرتے ہیں
بھید الفت کے فقط اُن پہ گھلا کرتے ہیں
مال و دولت کی دعا ہم نہ خدا کرتے ہیں
ہم تو مرنے کی مدینے میں دعا کرتے ہیں
آگ دوزخ کی جلا ہی نہیں سکتی ان کو
عشق کی آگ میں دل جن کے جلا کرتے ہیں
دُرّ نایاب بلا شک ہیں وہ ہیرے انمول
اشک آقا کی جو یادوں میں بہا کرتے ہیں
درد و آلام میں تسکین انہیں ملتی ہے
نام انکا جو مصیبت میں لیا کرتے ہیں

293

۲۹۴

تُو سلام اُن سے درِ پاک پہ جا کر کہنا
 التجا تجھ سے ہم اے بادِ صبا کرتے ہیں
 کیوں پھریں شوق میں ہم مال کے مارے مارے
 ہم تو سرکار کے ٹکڑوں پہ پلا کرتے ہیں
 سنتوں کی وہ بنے رہتے ہیں ہر دم تصویر
 جام جو ان کی محبت کا پیا کرتے ہیں
 سنتوں کے اے مبلغ! ہو مبارک تجھ کو
 تجھ سے سرکار بڑا پیار کیا کرتے ہیں
 آپ کی گلیوں کے کتوں پہ تصدق جاؤں
 کہ مدینے کے وہ کوچوں میں پھرا کرتے ہیں
 سُن لو! نقصان ہی ہوتا ہے بالآخر ان کو
 نفس کے واسطے غصہ جو کیا کرتے ہیں
 پالقیں ایسے مسلمان ہیں بے حد نادان
 جو کہ رنگینی دنیا پہ مرا کرتے ہیں

294

۲۹۵

چاند سورج کا مُقَدَّر بھی تو دیکھو اکثر
 گُنبدِ خُضرا کے نظارے کیا کرتے ہیں
 جھلملاتے ہوئے تاروں کی بھی قسمت ہے خوب
 گُنبدِ خُضرا کے نظارے کیا کرتے ہیں

مسجدِ نبوی کے پُر نور منارے ہر دم
 گُنبدِ خُضرا کے نظارے کیا کرتے ہیں
 جھوم کر آتے ہیں بارش لئے بادل جب بھی
 گُنبدِ خُضرا کے نظارے کیا کرتے ہیں

بامقَدَّر ہیں مدینے کے کبوتر بے شک
 گُنبدِ خُضرا کے نظارے کیا کرتے ہیں
 رشکِ عطار کو ان ذَرّوں پر آتا ہے جو
 ان کے نعلین کے تلووں سے لگا کرتے ہیں

قابلِ رشک ہیں عطار وہ قسمت والے
 دُفن جو میٹھے مدینے میں ہوا کرتے ہیں

295

پھر گُنبدِ خُضرا کی فِضاؤں میں بُلاؤ

پھر گُنبدِ خُضرا کی فِضاؤں میں بُلاؤ
سرکارِ بُلا کر مجھے قدموں سے لگاؤ
قدموں سے لگا کر مجھے دیوانہ بناؤ
دنیا کی مَحَبَّت کو مرے دل سے نکالو
گو خوار و گنہگار ہوں جیسا ہوں تمہارا
سرکار! نبھالو مجھے سرکارِ نبھالو
صَدَقَہ مجھے سرکارِ نواسوں کا عطا ہو
اَغیار کے ٹکڑوں سے شہنشاہ بچالو
یاشاہِ مدینہ مری امداد کو آؤ
آفات و بلیات کے بیچوں سے نکالو
طوفان کی موجوں میں جہاز اپنا گھرا ہے
سرکار! بچالو اسے سرکار! بچالو
سرکار! مرے خون کا پیاسا ہوا دشمن
شہزادوں کا صَدَقَہ مجھے دشمن سے بچالو

۳۰۸

اوجڑ ہوئی جاتی ہے مری زینت کی بستی
 ہو جائے گی آباد نظر لطف کی ڈالو
 ویران ہوا جاتا ہے خوشیوں کا گلستاں
 اس اُجڑے چمن پر بھی نگہ لطف کی ڈالو
 دم توڑنے والا ہے گناہوں کا مریض اب
 اے جانِ مسیحا! اسے تم آکے بچالو
 مرنے کا شرف اب تو مدینے میں عطا ہو
 درد کی مجھے ٹھوکروں سے شاہ بچالو
 مدفن ہو عطا بیٹھے مدینے کی گلی میں
 اللہ پڑوسی مجھے جنت میں بنا لو
 کھینچے لئے جاتے ہیں جہنم کو ملائک
 اے شافعِ محشر پئے شیخین بچالو
 فرقت میں تڑپتے ہیں جو مسکین بچارے
 اسباب عطا کر کے انہیں در پہ بلالو
 مجبوظِ خدا! سر پہ اجل آکے کھڑی ہے
 شیطان سے عطار کا ایمان بچالو

308